بدعات کے خلاف
سو فتوے
اہلسنت میں رائج جاہلانہ رسومات کا رد
کی تعلیمات کی روشنی میں سو فتوے
تالیف
مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

اہلسنت میں رائج جاہلانہ رسومات کا رد امام اہلسنت امام احمد رضا کی تعلیمات کی روشنی میں

بدعات کے خلاف

امام احمد رضا خان بریلوی کے

۱۰۰ سو فتوے

تالیف

مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

زاویہ پبلشرز

(8-C علی الحسن بلڈنگ ، ۴۰ دربار مارکیٹ لاہور)

فون 042-7248657

موبائل: 0300-4505456 - 0300-9467047

Email zavlapublishers@yahco.com

2010ء

باراول..................1000

ہدیہ..................100

زیر اہتمام......نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5530111

احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5558320

کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5552929

مکتبہ بابا فرید، چوک چٹی قبر، پاکپتن شریف 0301-7241723

مکتبہ قادریہ، پرانی سبزی منڈی، کراچی 0213-4944672

مکتبہ برکات المدینہ، بہادر آباد، کراچی 0213-4219324

مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی 0213-2216464

مکتبہ ضیائیہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی 051-5534669

مکتبہ سخی سلطان، حیدر آباد 0321-3025510

مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ گوجرانوالہ 055-4237699

علامہ فضل حق پبلیکیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور 0300-4798782

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، بوہڑ گیٹ ملتان 061-4545486

وللناس فی مایعشقون مذاهب

اعتراض (5) شجرہ رضویہ میں ہر بزرگ کے نام کے ساتھ جو درود شریف کے الفاظ ملتے ہیں' تو ان لفظوں میں پہلے نبی کریم ﷺ پر پھر باقی بزرگان سلسلہ اور پھر ان نام والے بزرگ پر درود پڑھا جاتا ہے۔ یہ اس طرح تبعاً درود شریف پڑھنا ہے' جو جائز ہے۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے درود صدقہ کے الفاظ یوں سکھائے ہیں:

اللهم صل علی محمد عبدك و رسولك و صل علی المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات

(صحیح ابن حبان' ج 3' ص 76' الادب المفرد حدیث 640' مسند ابو یعلیٰ' ج 2 حدیث 1297' مجمع الزوائد' ج 10' ص 167' احسن الکلام' ص 66' مطبوعہ سیالکوٹ' از مولوی عبدالغفور اثری غیر مقلد)

جب مسلمین و مسلمات اور مومنین و مومنات پر تبعاً درود بھیجنا جائز ہے' تو سلسلہ قادریہ کے اولیاء کرام نے کیا قصور کیا ہے؟ جبکہ اس شجرے میں بھی پہلی سطر میں نبی کریم ﷺ پر ہی درود بھیجا گیا ہے۔ اگر یہاں اعتراض جائز ہے تو پھر کیا درود صدقہ پر بھی معاذ اللہ جائز ہوگا؟

اعتراض (6) اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ کہنے پر بھی اعتراض کیا گیا ہے' حالانکہ قرآن پاک میں رضی اللہ عنہم کے الفاظ صرف مہاجرین و انصار کے ساتھ خاص نہیں ہیں بلکہ مہاجرین و انصار کی اتباع کرنے والے تمام افراد کے لئے یہ الفاظ ہیں۔ اسی لئے مولوی ثناء اللہ امرتسری غیر مقلد نے ترجمہ کیا "مہاجرین و

انصار جو ان کی نیک روش کے تابع ہوئے (آج سے قیامت تک) خدا ان سب سے راضی ہے اور وہ خدا سے راضی" (ترجمہ ثنائی' ص 243' سورہ توبہ' آیت نمبر 100' مطبوعہ فاروقی کتب خانہ ملتان)

لیجئے اب تو قیامت تک کے تمام نیک روش والے لوگ رضی اللہ عنہم قرار پائے ہیں۔ سورۃ البینہ میں ایمان' اعمال صالحہ اور خشیت الٰہی کے جامع افراد کو رضی اللہ عنہم کے الفاظ سے یاد کیا گیا اور سورہ توبہ میں اتباع صحابہ اور حالت احسان کو اپنانے والوں کو رضی اللہ عنہم کی خبر سے نوازا گیا (سورہ فاطر آیت 28 میں خشیت الٰہیہ والوں کو علمائے حق بتایا گیا) ان آیات کی روشنی میں ایمان' اعمال صالحہ' اتباع صحابہ' خشیت الٰہی اور حالت احسان کے ساتھ عبادت کرنے والوں کو رضی اللہ عنہم کے الفاظ کا حق دار ماننا پڑتا ہے۔ اگر مخالفین میں ان صفات کے جامع افراد موجود نہ ہوں تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے" حیرانی کی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تو رضی اللہ عنہم کے الفاظ بطور خبر بیان فرمائے' کیا ان الفاظ کو ہم بطور دعا کسی کے لئے بھی نہیں بول سکتے؟ اور دریافت طلب یہ امر ہے کہ ہمارے مخالف جب کسی صحابی کا نام لے کر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں تو وہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ بطور خبر بولتے ہیں یا بطور دعا؟ اگر بطور دعا بولتے ہیں تو کس آیت یا حدیث میں آیا ہے کہ جب صحابی کا نام لو تو رضی اللہ عنہ کے لفظوں سے اسے دعا دیا کرو اور بعد والوں کے لئے کسی کو بھی یوں نہ کہو کہ "اللہ تجھ سے راضی ہو"

اعتراض (7): دقعات السنان کی زبان پر اعتراض کا جواب

نبی کریم ﷺ کے مخالفین کی توہین کرنے کے لئے صریح یا پہلو دار کلمات کا استعمال

ہرگز گناہ نہیں۔ قرآن و حدیث میں ان کے لئے ملعون، خبیث، کتا، گدھا، جانور، جانوروں سے بدتر، شرالبریہ وغیرہ کے کلمات ملتے ہیں۔ گستاخ رسول کے لئے سورہ قلم میں زنیم (بد اصل، حرام زادہ) امصص بظر اللات یعنی لات کی بظر کو چوس (Suck the Clitoris of Laat) (بخاری، کتاب الشروط باب الجہاد والمصالحہ...... حدیث نمبر 32-2731) (لغات الحدیث جلد 1، ص 75، از نواب وحید الزماں)

(ظلم و ظالم کے خلاف) مظلوم کی زبان سے نکلے ہوئے سخت الفاظ (جهر بالسوء من القول) بھی اللہ کو محبوب ہیں (سورہ نساء آیت 148)

اعلیٰ حضرت نے اپنی تصنیف ''وقعات السنان'' میں توہین کا پہلو رکھنے والی عبارات اس لئے لائی گئیں کیونکہ مخالف اپنی گستاخانہ عبارات کے بزعم خویش غیر توہینی پہلو پیش کرتے تھے تو جواب میں ایسی زبان ان کے اکابر کے بارے میں بولی گئی جس میں ایک پہلو گستاخی کا بھی تھا۔ پہلودار گستاخانہ زبان سے انہیں یہ جتلانا مقصود تھا کہ درست معنی ملنے کے باوجود بھی گستاخانہ پہلو غالب رہتا ہے اور آج تک وقعات السنان کی زبان کے اس پہلو کو دکھا کر وہ چیخ رہے ہیں اور یہی وقعات السنان کا مقصود تھا کہ واضح ہو جائے کہ پہلودار زبان اور احتمال دار عبارت کے عرف میں گستاخانہ مفہوم کو غالب مانا جائے گا اور دوسرے پہلو مسترد کر دیے جائیں گے۔

اعتراض (8): مولانا احمد رضا خان کی کتاب ''سبحان السبوح'' کی عبارات پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے تو عرض ہے کہ سبحان السبوح اور فتاویٰ رضویہ میں وہابیہ کے اس حروف قاعدے کی حقیقت کھولی گئی ہے کہ جب تم کہتے ہو کہ ''اگر خدا جھوٹ نہ بول سکے

تو بندے کی قدرت خدا سے بڑھ جائے گی اور جیسی برائی بندہ کر سکتا ہے ویسی خدا بھی کر سکتا ہے'' (مفہوم رسالہ ''یک روزی'' وغیرہ)

وہابیہ کے اس عقیدہ کی رو سے دنیا جہان میں جو بھی بندہ جس قسم کی بھی برائی کر رہا ہے، وہ خدا بھی کر سکتا ہے۔ ان برائیوں کو خدا کے لئے ممکن و مقدور ماننا خدا کی گستاخی ہے۔ اس موقف کی قباحتوں کو مولانا احمد رضا خان اس قدر کھول کر بیان فرماتے ہیں کہ تمام مخالفین کو بھی اعتراف کرنا پڑا کہ یہ نظریات تو اللہ تعالیٰ کی توہین ہیں اور یہی کچھ مولانا احمد رضا خان آپ سے منوانا چاہتے تھے جو آج آپ بھی مان رہے ہیں۔

اعتراض (9): ''علمائے اہل سنت سے روح اعلیٰ حضرت کی فریاد'' نامی کتابچہ دیوبندیوں نے تقیہ کے طور پر لکھا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کئی شیعہ ماضی میں بظاہر سنی بن کر کتابیں لکھتے رہے (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کتاب ''میزان الکتب'' از مولانا محمد علی، جامعہ رسولیہ شیرازیہ، بلال گنج لاہور) اسی طرح وہابیوں نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام سے ''البلاغ المبین'' اور ''تحفۃ الموحدین'' جیسی کتابیں لکھیں۔ یہ بدمذہبوں کا ایک پرانا حربہ ہے اور یہ منافقانہ حرکتیں منافقانہ مذاہب کو ہی زیب دیتی ہیں۔ ایسی کتابوں پر ان کو فخر کرنا بھی بجا ہے اور اس کتابچے میں تقریباً وہی مواد ہے جو کتاب ''رضا خانی مذہب'' میں مولانا احمد سعید قادری نے لکھا۔ اور یہ سب کچھ اور بہت کچھ لکھنے کے بعد کتاب رضا خانی مذہب کا مصنف اپنی باطل حرکتوں سے توبہ تائب ہوا اور حق قبول کر کے مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے مسلک پر آ گیا ہے، یہ چھوٹے موٹے پمفلٹ اسی کتاب کے بغل بچے ہیں، ان کی کوئی حیثیت نہیں۔